استحاضہ کے خون کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3433

تاریخ اجراء: 02 رجب المرجب 1446ھ / 03 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

استحاضہ کا خون پاک ہے یا ناپاک؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

استحاضہ کا خون ناپاک، نجاست غلیظہ ہے، اگر بدن یا کپڑے پر لگ گیا تو وہ حصہ ناپاک ہو جائے گا۔

اسے پاک کرنے اور نماز کے حوالے سے تفصیل یہ ہے کہ اگر یہ خون کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا، اگر بہ نیت استخفاف (نماز کو ہلکا و حقیر جان کر) ہو تو کفر ہو گا اور اگر خون درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے، اور قصداً پڑھی تو گناہگار بھی ہوں گی، اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہو جائے گی، مگر خلاف سنت ہو گی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے "کل ما یخرج من بدن الإنسان مما یوجب خروجه الوضوء أو الغسل فهو مغلظ کالغائط والبول والمني ۔۔۔ وکذا دم الحیض والنفاس والاستحاضة هکذا في السراج الوهاج" ترجمہ: ہر وہ چیز جو انسان کے بدن سے نکلے اور اس کا نکلنا وضو یا غسل کو واجب کر دے تو وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، منی، یونہی حیض، نفاس اور استحاضہ کا خون، اسی طرح سراج الوہاج میں ہے۔ (فتاوی هندیة، ج 1، ص 46، دار الفکر، بیروت)

بدن یا کپڑوں پر نجاست غلیظہ لگی ہوئی ہو تو اسے دھوئے بغیر نماز پڑھنے کے حوالے سے فتاوی عالمگیری، فتاوٰی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" النجاسة ان کانت غلیظة وهی اکثر من قدر الدرهم فغسلها فریضة والصلاة بها باطلة وإن کانت مقدار درهم فغسلها واجب والصلاة معها جائزة وإن کانت أقل من الدرهم فغسلها سنة "یعنی نجاست اگر غلیظہ ہو اور وہ ایک درہم سے زائد ہو، تو اس

کو دھونا ضروری ہے اور اسی حالت میں نماز پڑھنا باطل ہے، اور اگر وہ نجاست درہم کی مقدار ہو تو اسے دھونا واجب ہے دھوئے بغیر پڑھی گئی نماز ادا ہو جائے گی اور اگر درہم سے کم ہو تو اسے دھونا سنت ہے۔(فتاوی ہندیۃ،ج1،ص58،دار الفکر،بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا، اگر بہ نیت استخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے، اور قصداً پڑھی تو گناہگار بھی ہوا، اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہو گئی ، مگر خلاف سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے"(بہار شریعت،ج01،حصہ2،ص389،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net